Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فی پرچہ ۴۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily AL FAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم جمعرات

قیمت ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۹۷ھ ۲۰ احسان ۱۳۵۶ ہش ۲۰ جون ۱۹۷۷ء | نمبر ۱۲۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۰ احسان حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

اب بھی ضعف کی تکلیف ہے

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحبؓ کا خادم بشیر احمد جو بچپن سے انکی خدمت کرتا رہا ہے بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب سے اسکی شفایابی کیلئے درخواستِ دعا ہے۔ میں بھی ضعیف العمر اور بیمار رہتا ہوں احباب مجھے بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

(خاکسار عبدالرحمٰن نیازی۔ البشریٰ۔ ربوہ)

مکرم عباد اللہ صاحب گیانی منیجر روزنامہ الفضل گوجرانوالہ میں درد گردہ سے بیمار ہیں احبابِ جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تائید اور عزت کیلئے خدا نے دنیا کو بڑے بڑے نمونے دکھائے ہیں

جس قدر ثبوت آنجنابؐ کی نبوّت کے بارہ میں ہیں ان کی نظیر کسی نبی میں نہیں پائی جاتی

(۱) "حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے وہ برگزیدہ رسول ہیں جن کی تائید اور عزت کرنے کے لئے خدا نے دُنیا کو بڑے بڑے نمونے دکھائے ہیں۔ کیا یہ خدا کے ہاتھ کا کام نہیں جس میں کروڑ انسانوں کا محمدی درگہ پر سر جھکا رکھا ہے۔ اگرچہ ہر ایک نبی اپنی نبوّت کی سچائی کے لئے کچھ ثبوت رکھتا تھا لیکن جس قدر ثبوت آنجنابؐ کی نبوّت کے بارے میں ہیں جو آج تک ظاہر ہو رہے ہیں ان کی نظیر کسی نبی میں نہیں پائی جاتی۔"

(پیغامِ صلح صد ۳۳)

(۲) "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ سے پہلے عرب کی حالت نہایت ہی ردّی ہو چکی تھی۔ ایک قسم کی بے قیدی اور شرارت اور بدکاری ان میں پائی جاتی تھی۔ شرابیں پیتے تھے۔ زنا کرتے تھے۔ جوا کھیلتے تھے اور کسی قسم کے جُرم کو معصیت نہیں سمجھتے تھے۔ خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں بھی ان کے مفاسد کا ذکر کیا ہے۔ جتنی متفرق بدیاں مختلف زمانوں میں دُنیا میں ہوتی رہی ہیں۔ آدمؑ سے لے کر اخیر زمانہ تک وہ سب مجموعی طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پائی جاتی تھیں۔ وہ ایک نہایت ہی تاریک زمانہ تھا جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا آفتابِ نبوّت نکلا اور اس نے دُنیا کو روشن کیا۔ اُس زمانہ کی تاریکی اور اس کے بعد کی روشنی خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقتِ نبوّت کے واسطے ایک کافی دلیل تھی۔"

(بدر ۷ جنوری ۱۹۰۷ء)

ممبران صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ برائے ۷۸-۱۹۷۷ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سال ۵۷-۱۳۵۶ ہش (۷۸-۱۹۷۷ء) کے لئے مندرجہ ذیل ممبران صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ مقرر فرمائے ہیں اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

۱۔ خاکسار محمد دین	صدر۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ
۲۔ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب۔	ناظر اعلیٰ
۳۔ " صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب۔	ایڈیشنل ناظر اعلیٰ، ناظر خدمتِ درویشاں
۴۔ " چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ	ناظر امور عامہ، خارجہ
۵۔ " چوہدری ظہور احمد صاحب	ناظر دیوان
۶۔ " صوفی غلام محمد صاحب	ناظر بیت المال خرچ
۷۔ " شیخ محبوب عالم صاحب خالد	ناظر بیت المال آمد
۸۔ " مولانا عبدالمالک خان صاحب	ناظر اصلاح و ارشاد
۹۔ " مولانا قاضی محمد نذیر صاحب	ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف
۱۰۔ " چوہدری غلام احمد صاحب عطاء	ناظر زراعت
۱۱۔ " صوفی بشارت الرحمٰن صاحب	ناظر تعلیم
۱۲۔ " چوہدری حمید اللہ صاحب	ناظر ضیافت
۱۳۔ " صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب	ناظر شبان
۱۴۔ " صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ	
۱۵۔ " وکیلِ اعلیٰ صاحب تحریکِ جدید انجمن احمدیہ	
۱۶۔ " مرزا عبدالحق صاحب آف سرگودہا	
۱۷۔ " بشیر احمد صاحب رفیق آف انگلستان	

(محمد دین صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

سارے روحانی علوم جو انسان کو درکار ہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے اندر رکھ دئے ہیں

ان علوم کو حاصل کرنے کیلئے آیتِ قرآنی لَا یَمَسُّہٗٓ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ کی رُو سے تقویٰ، تزکیہ و طہارتِ نفس کی ضرورت ہے

ہر احمدی فرد کا فرض ہے کہ وہ تزکیۂ نفس کی طرف متوجہ ہو اور خیال رکھے کہ اسکی زندگی کا ہر لمحہ قرآنی ہدایت کے ماتحت ہو

اس کے نتیجہ میں اسے وہ علوم عطا ہوں گے جو علیٰ وجہ البصیرت ہوں گے اور ایک روشنی اپنے ساتھ رکھیں گے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۲ شہادت ۱۳۵۶ھش مطابق ۲۲ اپریل ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم محمد انور صاحب قریشی رُکن صیغہ زودنویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا :-

اس زمانہ میں دُنیا علوم ظاہری میں بہت ترقی کر گئی ہے۔ پچھلی دو ایک صدیوں میں تو ہزاروں ہزار بلکہ چھوٹی بڑی ملا کر اس سے بھی زیادہ شاید لاکھوں نئی تحقیقات ہوئی ہیں سائنس کے میدان میں بھی اور جو غیر سائنسی علوم ہیں مثلاً سیاست ہے، معاشرہ ہے، تاریخ ہے ان میں بھی۔ جہاں تک دنیوی علوم کا اور ظاہری علوم کا تعلق ہے خواہ وہ سائنس کے میدان سے تعلق رکھتے ہوں یا غیر سائنسی میدان سے، خواہ ان کا تعلق تحقیق سے ہو یا پرانی باتوں کو ذہن میں رکھنے اور یاد کرنے سے ہو جیسا کہ سکول اور کالج وغیرہ میں زیادہ تر جو حاصل شدہ چیز ہے اسے سکھایا جاتا ہے اور اس سے واقفیت پیدا کی جاتی ہے، بہر حال

ظاہری علوم

خواہ تحقیق سے تعلق رکھنے والے ہیں خواہ تحقیق سے تعلق رکھنے والے نہیں، خواہ سائنس سے تعلق رکھنے والے ہیں خواہ سائنس سے تعلق رکھنے والے نہیں، ان تمام ظاہری علوم میں اور روحانی علوم اور قرآنی علوم میں بنیادی فرق ہے اور وہ فرق یہ ہے کہ قرآن کریم کے جو علوم ہیں ان کے حصول کے لئے ایک شرط ہے اور پھر خدا تعالیٰ نے ایسے علوم کے سیکھنے والوں کے لئے اسی شرط کے ساتھ اس کے استعمال کو بھی باندھ دیا ہے اور وہ شرط ہے تقویٰ کی شرط، تزکیۂ نفس یعنی نفس کی پاکیزگی اور طہارت کی شرط۔

ظاہری علوم میں تقویٰ کی شرط نہیں ہے چنانچہ بہت سے ظاہری علوم میں بڑی دسترس رکھنے والے لوگ بھی ہمیں فسق و فجور میں مبتلا نظر آتے ہیں اور وہ قومیں جنہوں نے دنیوی علوم میں بڑی ترقی کی ہے ان کا تو بہت بُرا حال ہے۔ جو دوست اخبار پڑھتے ہیں رسالے دیکھتے ہیں اور دُنیا کا علم رکھتے ہیں ان سے یہ بات پوشیدہ نہیں کہ اتنا گند ہے اتنا فسق اور فجور ہے ان قوموں کی زندگی میں کہ اس سے ہمیں پتہ لگتا ہے کہ حصولِ علمِ ظاہری میں تقویٰ شرط نہیں۔ صرف یہ نہیں کہ گندگی سے اور نجاست سے اور فسق اور فجور سے اور درندگی سے انہوں نے خود کو نہیں بچایا بلکہ دُکھوں کے سامان پیدا کئے اور بھلائی کے سامانوں کو مٹانے کی کوشش کی اور چھوٹی چھوٹی باتوں پر لاکھوں انسانوں کی جانیں تلف کر دی گئیں۔ اس صدی میں یہ جو لڑائیاں ہوئی ہیں یعنی

دو عالمگیر جنگیں

آدمی سوچتا ہے تو جنگ کی کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی کہ کیوں انسان لڑے اور حیران ہوتا ہے کہ وہ انسان لڑ پڑے جو خود کو علوم ظاہری کا بادشاہ سمجھتے تھے اور خود کو "روشن خیال" قرار دیتے تھے اور بڑا سمجھدار گردانتے تھے۔ وہ اِس طرح گتھم گتھا ہو گئے کہ (جوان تو خیر جنگ میں مارا جاتا ہے) نہ انہوں نے بوڑھوں کے بڑھاپے کا خیال رکھا، ان کو مار دیا۔ نہ انہوں نے ان کا خیال رکھا جو ظاہری طور پر دین سے تعلق رکھنے والے تھے یعنی پادری وغیرہ، ان کو قتل کر دیا۔ نہ عورت سے شرم آئی، بڑی کثرت سے عورتوں کو مارا گیا۔ ہتھیار ہی اس قسم کے استعمال کر رہے تھے۔ بچے قتل کئے گئے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دنیوی علوم کے لحاظ سے وہ بڑے دانا تھے۔ پس جیسا کہ حصولِ علمِ ظاہری کے لئے تقویٰ شرط نہیں ہے اسی طرح ظاہری علوم کے استعمال کے لئے بھی تقویٰ شرط نہیں ہے۔ یعنی جو لوگ تقویٰ سے بے نیاز ہیں وہ صرف یہ نہیں کہ علم کے حصول یا تحقیق میں تقویٰ سے کام نہیں لیتے بلکہ جو کچھ وہ علم کے میدان میں حاصل کرتے ہیں اس کا استعمال ایسے رنگ میں کرتے ہیں کہ وہ نوعِ انسانی کی بہبود کی بجائے ان کی ہلاکت کے سامان پیدا کر دیتا ہے۔

قرآن کریم کے جو علوم ہیں جو روحانی علوم ہیں ان کے ساتھ تقویٰ کی شرط ہے۔ تقویٰ کے بغیر قرآنی علوم، قرآنی اسرار، روحانی اسرار انسان حاصل نہیں کر سکتا۔ تقویٰ کے معنی ہیں کہ خدا تعالیٰ سے خوف کھاتے ہوئے اس کی پناہ میں آجانا اور خدا تعالیٰ کے احکام کا جؤا اپنی گردن پہ رکھ لینا۔ تمام اوامرِ الٰہی اور نواہی کی پابندی کرنا اور اپنے نفس کو خدا کے لئے مار کر اسی سے ایک نئی زندگی کا پالینا۔ یہ سب

تقویٰ اور اس کے نتائج

ہیں۔ قرآن کریم نے ہمیں بتایا ہے کہ

لَا یَمَسُّہٗٓ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ (الواقعۃ آیت ۸۰)

کہ جب تک تزکیۂ نفس نہ ہو علوم قرآنی حاصل نہیں ہو سکتے۔ اگر تکبّر ہے۔ اگر انانیت ہے۔ اگر فخر کی مرض ہے۔ اسی طرح اور بہت سی بداخلاقیوں میں انسان ملوّث ہو جاتا ہے۔ اگر وہ ہیں تو اپنے ہزار وعدوں کے باوجود بھی کوئی شخص قرآن کریم کے اعلان کے مطابق قرآن کریم کے علوم کو حاصل نہیں کر سکتا۔ باقی مثلاً حدیث ہے میں نے آپ کو اکثر بتایا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر ارشاد قرآن کریم کی تفسیر ہے تو یہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تفسیر کی ہے اور کتابوں میں چھپ گئی ہے اس کے پڑھنے کے لئے تقویٰ کی شرط نہیں ہے۔ مارگولیتھ جو بڑا متعصب معاندِ اسلام تھا۔ آکسفورڈ میں بھی پڑھاتا رہا ہے اس نے اسلام کے متعلق بڑی ظالمانہ اور مفسدانہ کتابیں لکھی ہیں۔ ایک دفعہ اس نے یہ دعویٰ کیا کہ مسند احمد بن حنبل (جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کا ایک مجموعہ ہے اور حدیث کی ایک بہت بڑی کتاب ہے) اس کے خیال میں اسکے زمانہ میں سوائے اس کے کسی اور نے شروع سے آخر تک نہیں پڑھی اور وہ بڑا فخر کرتا تھا اس پر۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اس کی توفیق دی اور احمدیوں میں سے بھی بہت سے لوگ پیدا ہو گئے جنہوں نے شروع سے آخر تک اس کتاب کو پڑھا پس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے قرآن کریم کی جو تفسیر کی گئی اور چھپ گئی جہاں تک اس کا تعلق ہے اس کے لئے تقویٰ کی شرط نہیں ہے البتہ اس کے اسرار کا علم حاصل کرنے اور اس کی روح پالینے کے لئے تقویٰ کی شرط ہے۔

قرآن کریم کے روحانی علوم

جو انسان کی زندگی میں ایک عظیم انقلابی تبدیلی پیدا کر دیتے ہیں اپنے اپنے زمانہ میں خدا تعالیٰ کے محبوب بندوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض سے اور آپ کی قوّتِ قدسیہ کے نتیجہ میں اور تزکیۂ نفس کے بعد جو خدا تعالیٰ کے فضل سے انہیں حاصل ہوا یہ علوم حاصل کئے۔ تقویٰ کی بنیادوں پر یہ علوم حاصل کئے گئے۔ اور جہاں تک استعمال کا تعلق ہے تقویٰ کے بندھنوں میں ان کو باندھا گیا اور دنیا کی بھلائی اور خیرخواہی کے سامان پیدا کئے گئے۔

جہاں تک دنیوی علوم کا تعلق ہے وہ میری اس تمہید کے بعد دو حصّوں میں بٹ جائیں گے ایک ایسے دنیوی علوم کا حصول اور ان کا استعمال جو تقویٰ کی بنیادوں پر نہیں اور ایک ایسے

دنیوی علوم کا حصول

اور ان کا استعمال جو تقویٰ کی بنیادوں کے اوپر قائم ہے۔ انسان کی حقیقی فلاح اور خیر کے لئے وہی علوم ہیں وہی تحقیق ہے وہی DISCOVERIES (ڈِس کوریز) ہیں دستِ قدرت نے جو پیدا کیا اس کے نئے رموز کا حاصل کرنا ہے۔ جو تقویٰ کے ساتھ بندھا ہوا ہے۔ جس وقت انسان زیادہ بہک جائے تو کہتا ہے کہ ہمیں خدا تعالیٰ کی ہدایت کی ضرورت نہیں ہے ہم خود ہی اپنے کام سنبھال لیں گے سب سے زیادہ علم تو میں نے بتایا ہے کہ اس دنیا کے انسان نے حاصل کیا اور سب سے زیادہ ہلاکت کے سامان اس دنیا کے انسان نے پیدا کئے، سب سے زیادہ تعداد میں انسانوں کو اس دنیا کے انسان نے ہلاک کیا۔ انہوں نے جاپان میں جو دو اٹامک بم گرائے تھے امریکہ کی بڑی مہذّب دنیا نے جو اس وقت دنیوی علوم میں دنیا کی راہبر ہے اور قیادت ان کے ہاتھ میں ہے انہوں نے ایک بم سے سارا شہر تباہ کر دیا، بچّے بوڑھے دودھ پیتے بچّے بھی اور بوڑھی عورتیں بھی ان میں شامل تھیں، کئی لاکھ آدمی کو آنِ واحد میں تباہ کر دیا۔ لیکن جب انسان

خدا تعالیٰ کے احکام اور اس کے نواہی

کے نیچے خود کو کر لیتا ہے تو ہر فعل سے پہلے اسے سوچنا پڑتا ہے کہ یہ کام میرے رب کو ناراض کرنے والا تو نہیں۔ پھر حقیقی تقویٰ اسے نور عطا کرتا ہے۔ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِہٖ (الحدید آیت ۲۹) کہ تمہیں ایسا نور عطا کیا جائے گا جو تمہاری ساری راہوں پر حاوی ہو گا۔ تمہارے اقوال پر بھی حاوی ہو گا، تمہارے افعال پر بھی حاوی ہو گا، تمہارے حواس پر بھی حاوی ہو گا اور خدا تعالیٰ نے جو قوتیں اور استعدادیں تمہیں عطا کی ہیں ان پر بھی حاوی ہو گا۔ پس تقویٰ سے ایک تو علوم زیادہ ملتے ہیں، ظاہر ہے، کیونکہ ایک تو علوم کا وہ مجموعہ ہے جس میں روحانی علوم شامل نہیں اور ایک علوم کا وہ مجموعہ ہے جس میں ظاہری دنیوی علوم بھی شامل ہیں اور روحانی اور اخلاقی علوم بھی شامل ہیں یعنی قرآن کریم کے علوم جو

تقویٰ کی بنیاد پر

تزکیۂ نفس کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے انسان حاصل کرتا ہے۔ پھر ان کا استعمال ہے۔ میں نے یورپ اور امریکہ کو بھی بتایا کہ تم اپنے حقوق کے لئے لڑتے ہو سٹرائیکس کرتے ہو۔ میں انہیں سمجھاتا رہا ہوں کہ تمہارا مزدور اپنے حقوق کے لئے سٹرائیکس کرتا ہے لیکن اس کو یہ پتہ نہیں کہ اس کے حقوق ہیں کیا؟ عجیب طرفہ تماشا ہے کہ اپنے حقوق کو پہچانتا نہیں اور اپنے حقوق کے لئے کوشش اور جدّوجہد کر رہا ہے۔ اسلام نے اس کے جو حقوق ہمیں قرآن کریم میں بتائے ہیں وہاں تک تو انسانی دماغ نہ پہنچ سکتا تھا نہ پہنچا۔ اب ہمارے بتانے کے بعد اسی کے مطابق کہیں کہیں سے کوئی ایسی آواز (اور وہ بھی جس طرح اندھیروں میں سے اٹھی ہوئی آواز ہوتی ہے) آنی شروع ہوئی ہے۔ قرآن کریم یہ کہتا ہے کہ ہر انسان کو اللہ تعالیٰ نے بہت سی قوتیں اور استعدادیں عطا کی ہیں۔ ان استعدادوں کے چار گروہ ہیں۔ جسمانی طاقتیں اس کو دی گئی ہیں، ذہنی طاقتیں اسے عطا کی گئی ہیں، اخلاقی قوتوں سے اللہ تعالیٰ نے اسے نوازا ہے اور پھر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روحانیت کے میدان میں آگے بڑھنے کی بڑی قابلیت اس کو عطا کی گئی ہے اور خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ ہر انسان کا یہ حق ہے کہ اُس انسان کی جتنی قوتیں اور استعدادیں ہیں ان کی کامل نشوونما کے لئے جن مادی اور غیر مادی اشیاء کی ضرورت ہے وہ اسے ملیں اور جب وہ پوری طرح نشوونما حاصل کر لے ایک وقت بلوغت کا آجاتا ہے، اگرچہ ترقی تو پھر بھی ہوتی رہتی ہے لیکن ہم کہتے ہیں کہ اس کی کامل نشوونما ہو گئی ہے ___ تو

کامل نشوونما کے مقام پر

کھڑے رہنے کے لئے اسے جس چیز کی ضرورت ہے وہ اُسے ملنی چاہیئے۔ میں بتا یہ رہا ہوں کہ قرآنی علوم اور روحانی علوم کے لئے تقویٰ کی شرط ہے۔ ظاہری علوم خواہ تحقیق سے تعلق رکھتے ہوں یا نقلی علوم ہوں مثلاً یہ کہ بخاری شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کریم کی کس طرح تفسیر فرمائی ہے یا محی الدین ابن عربیؒ نے اسلامی موضوعات پر کیا لکھا ہے یہ نقلی علوم ہیں۔ جو ان کو پڑھے گا خواہ وہ دہریہ ہو یا عیسائی ہو یا یہودی ہو یا بدھ مذہب سے تعلق رکھتا ہو یا سناتنی ہو، جو بھی ان کتابوں کو پڑھیگا اگر اس کو خدا نے حافظہ دیا ہے اور علوم کے سمجھنے کی طاقت دی ہے تو وہ سمجھ جائے گا کہ فلاں نے یہ کہا لیکن اسلام کی اصطلاح میں یہ علم ہے ہی نہیں۔ ہمارے بزرگوں نے علم کے معنی یہ کر دیئے ہیں کہ علم اُس روشنی کو کہتے ہیں (تقویٰ کے نتیجہ میں جو روشنی ملتی ہے وہ انسان کی ساری راہوں کو منور کر دیتی ہے) چنانچہ

علم کے معنی

یہ کئے گئے ہیں کہ علم اُس روشنی کو کہتے ہیں کہ جب وہ انسان کو حاصل ہو جائے تو وہ اُس روشنی کے نتیجہ میں اپنے مسائل حل کرتا ہے اور کہیں اس کے لئے اپنے نفس سے بھی اور دوسروں سے بھی خفت اُٹھانے کا موقع پیدا نہیں ہوتا۔

جب تک علوم ظاہری علوم روحانی کے ساتھ باندھ نہ دیئے جائیں جیسا کہ خدا تعالیٰ کا منشاء ہے اُس وقت تک نوعِ انسانی چین کی زندگی نہیں گزار سکتی۔ یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس سے کوئی شخص انکار نہیں کر سکتا، وہ بھی نہیں کر سکتے جو اِس وقت علومِ ظاہری میں ظاہری مادی آسمانوں کی بلندیوں تک پہنچے ہوئے ہیں، جنہوں نے چاند پر کمند ڈال دی اور دوسرے ستاروں کے گرد جا کر چکر لگا لئے۔ ان کو بھی قائل کیا جا سکتا ہے اور میں انہیں قائل کرتا رہا ہوں کہ تم نے باوجود اس کے کہ اتنا کچھ حاصل کر لیا اپنے مسائل حل کرنے میں تم ناکام رہے ہو۔ دنیا چین کا سانس تم اسی وقت لے گی جب دنیوی علوم قرآن کریم کے علوم کے ماتحت ہو کر اس کے ساتھ بندھ کر قرآنی اور روحانی علوم کی روشنی میں استعمال کئے جائیں گے اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعے جماعتِ احمدیہ کو بشارت دی گئی ہے اس بندھن کے بعد دنیوی علوم جب

روحانی علوم کی اطاعت

کریں گے تو اس اطاعت کے بعد ایسا معاشرہ پیدا ہو جائے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ جماعت روحانیت کی وجہ سے اور تقویٰ کے نور کی وجہ سے دنیوی علوم میں بھی اس قدر ترقی کرے گی کہ دنیا کے بڑے بڑے عالموں کا منہ بند کر دے گی اور ان علوم کے میدانوں میں احمدی نابغ اس قسم کی حقیقتیں دریافت کرے گا اور discover (ڈِس کور) کرے گا کہ اُن کے اپنے میدانوں کی جو غلطیاں ہیں وہ اُن پر ظاہر کرے گا۔ جیسا کہ ایک حد تک یہ کام شروع ہو گیا ہے لیکن یہ اپنے وقت پر ہو گا۔ بہر حال اگر دنیا نے، اگر انسان نے سُکھ اور چین کا سانس لینا ہے تو ظاہری علوم کو روحانی علوم کے ماتحت کرنا پڑے گا۔

سارے روحانی علوم جو انسان کو درکار ہیں وہ قرآن کریم کے اندر اللہ تعالیٰ نے رکھے ہوئے ہیں۔ قرآن کریم کی ہر آیت کے بے شمار بطون ہیں۔ ان میں یہ علوم رکھے ہوئے ہیں۔ ان روحانی علوم کو اور قرآنی علوم کو حاصل کرنے کے لئے کتاب مکنون میں سے ان کو باہر نکالنے کے لئے

لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ

کی رُو سے تزکیۂ نفس کی ضرورت ہے۔ اس کے بغیر یہ کام نہیں ہو سکتا۔ پس جماعت کا یہ فرض ہے کہ وہ تزکیۂ نفس کی طرف توجہ کرے اور ہر آن خدا تعالیٰ سے لرزاں اور ترساں رہتے ہوئے اِس بات کا خیال رکھے کہ اس کی زندگی کا کوئی لمحہ قرآن کریم کی ہدایت اور قرآن کریم کے اوامر اور نواہی کے خلاف نہ ہو بلکہ جس چیز سے روکا گیا ہے ہمارا ہر لمحہ اس سے رُکنے والا ہو اور جس چیز کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے ہماری زندگی کا ہر لمحہ اس کے مطابق اعمال بجا لانے والا ہو۔ اس کے نتیجہ میں وہ علوم عطا کئے جائیں گے جو علیٰ وجہ البصیرت ہوں گے اور ایک روشنی اپنے ساتھ رکھیں گے جو اعمال اور افعال کی راہوں کو واضح اور منور کرنے والے ہوں گے اور جو خرابیاں علومِ ظاہری کی بد استعمالی کے نتیجہ میں پیدا ہوئی ہیں وہ خرابیاں دُور ہوں گی اور انسان کو سُکھ اور آرام اور چین ملے گا۔

انسان کی خیر خواہی

آج ہم سے یہ تقاضا کرتی ہے۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے سمجھنے اور اس کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے کی توفیق دے اور اپنے فضل سے ہمیں وہ علوم عطا کرے جو تقویٰ کی شرط کے ساتھ بندھے ہوئے ہیں یعنی قرآنی علوم اور روحانی اسرار۔ اور ہمیں یہ توفیق دے کہ دنیوی علوم کو بھی ان کے تابع اور ماتحت کر کے ہم انسان کی بھلائی کے سامان پیدا کرنے والے ہوں ۞

متابعتِ قرآن کریم کی برکات

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"آثار و انوارِ قبولیتِ حضرتِ احدیت انہیں لوگوں میں ظاہر ہوتے رہے ہیں اور اب بھی ظاہر ہوتے ہیں جنہوں نے اس پاک کلام کی متابعت اختیار کی۔ دوسروں میں ہرگز ظاہر نہیں ہوتے۔"

(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۳۰۰)

قرآن پاک کی متابعت کے لئے اس کا پڑھنا اور سیکھنا از بس ضروری ہے۔ انصار اللہ کے امتحانات اس غرض کے لئے رکھے گئے ہیں۔ ان میں شریک ہو کر آپ مندرجہ بالا برکت سے حصہ پا سکتے ہیں۔ جون کے امتحان کے لئے پارہ ۱۶ کا ربع چہارم مقرر ہے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اخلاقِ فاضلہ

مرتبہ: مکرم سید شمشاد احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ مقیم کرونڈی۔ (خیرپور سندھ)

نرمی کا سلوک:

ایک دفعہ حضور علیہ السلام کو سخت سر درد تھا۔ پاس بچوں اور عورتوں کا شور و غل بپا تھا مولوی عبدالکریم صاحب رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ "جناب کو اس شور سے تکلیف تو نہیں ہوتی؟" حضورؑ نے فرمایا:۔

"ہاں اگر چپ ہو جائیں تو آرام ملتا ہے۔"

مولوی صاحبؓ نے عرض کیا کہ "پھر حضورؑ کیوں حکم نہیں فرماتے؟" حضورؑ نے فرمایا:۔

"آپ ان کو نرمی سے کہہ دیں میں تو نہیں کہہ سکتا۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳)

ستاری کا شیوہ:

ایک خادمہ نے گھر سے چاول چرائے اور پکڑی گئی۔ گھر کے سب لوگوں نے اسے ملامت شروع کر دی اتفاقاً حضرت اقدسؑ کا بھی اس طرف سے گزر ہوا۔ واقعہ سنائے جانے پر حضورؑ نے فرمایا:۔

"محتاج ہے کچھ تھوڑے سے اسے دے دو اور فضیحت نہ کرو۔ خدا تعالیٰ کی ستاری کا شیوہ اختیار کرو۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳)

ہمدردیٔ خلق:

دیہاتی عورتیں اپنے بچوں کے لئے دوائی وغیرہ لینے آئیں حضورؑ ان کو دیکھتے اور دوائی دینے میں عرصہ تک مصروف رہے اس پر مولوی عبدالکریم صاحبؓ نے عرض کیا کہ "حضرت یہ تو بڑی زحمت کا کام ہے اور اس طرح حضورؑ کا قیمتی وقت ضائع ہو جاتا ہے"۔ اس کے جواب میں حضورؑ نے فرمایا:۔

"یہ بھی تو ویسا ہی دینی کام ہے یہ مسکین لوگ ہیں یہاں کوئی ہسپتال نہیں میں ان لوگوں کی خاطر ہر طرح کی انگریزی اور یونانی دوائیں منگوا کر رکھتا ہوں۔ جو وقت پر کام آجاتی ہیں۔ یہ بڑا ثواب کا کام ہے مومن کو ان کاموں میں سست اور بے پرواہ نہ ہونا چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳)

زُہد:

مہمانوں کی ضرورت کے لئے مکان بنوانے کی حاجت ہوئی تو حضورؑ کی تاکید تھی۔ کہ اینٹوں اور پتھروں پر روپیہ خرچ کرنا عبث ہے اتنا ہی کام کرو جس سے چند روزہ زندگی بسر ہو جائے۔ نجار تیر بندیاں اور تختے رندے سے صاف کر رہا تھا۔ حضورؑ نے اسے روک دیا اور فرمایا:۔

"یہ محض تکلف ہے اور ناحق کی دیر لگتا ہے۔ مختصر کام کرو۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ ہمیں کسی مکان سے انس نہیں۔ ہم اپنے مکانوں کو اپنے اور اپنے دوستوں میں مشترک جانتے ہیں اور بڑی آرزو ہے کہ ایسا مکان ہو کہ چاروں طرف ہمارے احباب کے گھر ہوں اور درمیان میرا گھر ہو اور پھر گھر میں میری ایک کھڑکی ہو کہ ہر ایک سے ہر ایک وقت واسطہ و رابطہ رہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۵)

تکلفات پر ناپسندیدگی:

تکلفات میں وقت ضائع کرنا حضورؑ کو ناپسند تھا اس کے متعلق حضورؑ نے فرمایا:۔

"میرا تو یہ حال ہے کہ پاخانہ پیشاب پر بھی مجھے افسوس آتا ہے کہ اتنا وقت ضائع جاتا ہے یہ بھی کسی دینی کام میں لگ جائے۔ کوئی مشغولی اور تصرف جو دینی کاموں میں حارج ہو اور وقت کا کوئی حصہ لے مجھے سخت ناگوار ہے۔ جب کوئی دینی ضروری کام آپڑے تو میں اپنے اوپر کھانا پینا اور سونا حرام کر لیتا ہوں جب تک وہ کام نہ ہو جائے۔ ہم دین کے لئے ہیں اور دین کی خاطر زندگی بسر کرتے ہیں۔ پس دین کی راہ میں ہمیں کوئی روک نہ ہونی چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۶)

دوسروں کے آرام کا خیال:

ایک دفعہ مولوی عبدالکریم صاحب رضی اللہ عنہ کے مکان میں ایک چارپائی پڑی تھی جس پر سو رہے تھے۔ وہاں حضورؑ ٹہل رہے تھے تھوڑی دیر بعد جاگے تو دیکھا کہ حضورؑ فرش پر چارپائی کے نیچے لیٹے ہوئے ہیں۔ مولوی صاحب ادب سے اٹھ کھڑے ہوئے۔ حضورؑ نے محبت سے پوچھا۔ کہ "کیوں اٹھ بیٹھے؟" انہوں نے پاسِ ادب کا عذر کیا اس پر حضورؑ نے فرمایا:۔

"میں تو آپ کا پہرہ دے رہا تھا۔ لڑکے شور کرتے تھے انہیں روکتا تھا کہ آپ کی نیند میں خلل نہ آوے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۶)

تواضع:

لوگوں کو حضورؑ سے گفتگو کرنے میں کمال آزادی تھی اور ہر شخص بلا روک ٹوک حضورؑ سے بات چیت کر سکتا تھا۔ اس بارے میں حضورؑ نے فرمایا:۔

"میرا مسلک نہیں کہ میں ایسا تند خو اور بھیانک بن کر بیٹھوں کہ لوگ مجھ سے ایسے ڈریں جیسے درندہ سے ڈرتے ہیں اور میں بت بننے سے سخت نفرت رکھتا ہوں میں تو بت پرستی کے رد کرنے کو آیا ہوں نہ یہ کہ میں خود بت بنوں اور لوگ میری پوجا کریں۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ میں اپنے نفس کو دوسروں پر ذرا بھی ترجیح نہیں دیتا۔ میرے نزدیک متکبر سے زیادہ کوئی بت پرست اور خبیث نہیں۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۶-۷)

خلوت پسندی:

حضرت اقدسؑ خلوت کو بہت پسند فرماتے تھے اس بارہ میں فرمایا:۔

"اگر خدا تعالیٰ مجھے اختیار دے کہ خلوت اور جلوت میں سے تو کس کو پسند کرتا ہے تو اس پاک ذات کی قسم ہے کہ میں خلوت کو اختیار کروں۔۔۔۔۔۔ جو لذت مجھے خلوت میں آتی ہے اس سے بجز خدا تعالیٰ کے کون واقف ہے۔ میں قریباً ۲۵ سال تک خلوت میں بیٹھا رہا ہوں اور کبھی ایک لحظہ کے لئے بھی نہیں چاہا کہ دربارِ شہرت کی کرسی پر بیٹھوں۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۷)

عہدِ دوستی کی رعایت:

حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"میرا یہ مذہب ہے کہ جو شخص ایک دفعہ مجھ سے عہدِ دوستی باندھے مجھے اس عہد کی اتنی رعایت ہوتی ہے کہ وہ کیسا ہی کیوں نہ ہو اور کچھ ہی کیوں نہ ہو جائے میں اس سے قطع تعلق نہیں کر سکتا ہاں اگر وہ خود قطع تعلق کر دے تو ہم لاچار ہیں۔۔۔۔۔۔ عہدِ دوستی بڑا قیمتی جوہر ہے۔ اس کو آسانی سے ضائع کر دینا نہ چاہیئے اور دوستوں سے کیسی ہی ناگوار بات پیش آوے اسے اغماض اور تحمل کے محل میں اتارنا چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۸)

للّٰہ تعلق:

حضور علیہ السلام نے کبھی اپنے نفس کی خاطر کسی چیز کو پسند نہیں کیا بلکہ ہر مرحلہ میں اللہ تعالیٰ کا حکم اور اللہ تعالیٰ کی رضا ہی مقدم رہی۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ہم ہر ایک شئے سے محض اللہ تعالیٰ کے لئے پیار کرتے ہیں۔ بیوی ہو، بچے ہوں، دوست ہوں، سب سے ہمارا تعلق اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۸)

○

اپنے کاروبار کے فروغ کے لئے
"الفضل" میں
اشتہار دیجئے!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کے پیار کے حصول کے دروازے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقفِ جدید کے نئے سال کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ کے پیار کے حصول کے دروازے آج بھی اسی طرح کھلے ہیں جس طرح پہلے کھلے تھے۔ مگر اس کے لئے ان قربانیوں کی ضرورت ہے جو پہلوں نے دیں اور پہلوں نے جو قربانیاں دیں۔ جب ہم سوچتے ہیں تو ایک طرف ان پر رشک پیدا ہوتا ہے اور دوسری طرف دل سے ان کے لئے بےحد دعائیں نکلتی ہیں۔"

(خطبہ جمعہ ۲ر جنوری ۱۹۷۶ء)

دفتر ہذا کے ریکارڈ سے معلوم ہوتا ہے کہ چندہ وقف جدید کی موجودہ رفتار آمد متوقع رفتار آمد کے مقابلہ میں نصف سے بھی کم ہے۔ لہٰذا تمام بھائیوں اور بہنوں سے گزارش ہے کہ براہ مہربانی اس چندہ کی ادائیگی کی طرف خاص توجہ مبذول فرمائیں۔ اس ضمن میں مقامی جماعتوں کے متعلقہ عہدیداروں سے گذارش ہے کہ براہ مہربانی خاص توجہ فرما کر اس چندہ کی وصولی میں غیر معمولی محنت اور کوشش کا مظاہرہ فرمائیں اور ماہ جون میں زیادہ سے زیادہ وصولی کر کے گزشتہ پانچ ماہ کی کمی بھی پوری فرمائیں! فجزاھم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید)

وقف جدید اور انصار اللہ کا فرض

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ وقفِ جدید کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اب ایسا جال ڈالنے کی ضرورت ہے اور اس کے ذریعہ گاؤں گاؤں اور قریہ قریہ کے لوگوں تک ہماری آواز پہنچ جائے۔ بلکہ ہر گاؤں کے ہر گھر تک ہماری آواز پہنچ جائے...... یہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب ہم وقفِ جدید کو انتہائی مالی قربانیوں سے مضبوط سے مضبوط تر بنائیں۔ مالی استطاعت رکھنے والے معاونین خاص بھی شامل ہوں۔ دفتر اطفال میں ہمارے بچے بڑھ چڑھ کر قربانی پیش کریں وعدہ جات زیادہ سے زیادہ معیاری ہوں۔"

قائدین و زعماء ان جملہ امور میں انتہائی مساعی فرما کر ان کے معین نتائج سے دفتر انصار اللہ مرکزیہ کو آگاہ کریں۔

(قائد وقفِ جدید انصار اللہ مرکزیہ)

عشرہ وصولی

جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ اپنے عشرہ وصولی (یکم تا ۱۰ احسان (جون)) کو ہر لحاظ سے کامیاب بنانے کی کوشش کریں۔ وصولی کی رفتار تیز تر کر کے تدریجی بجٹ پورا کریں۔ خدا تعالیٰ آپ کی کوششوں کو بابرکت کرے۔ آمین!

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

شکریہ احباب

احباب ربوہ نے میرے والد محترم میاں نظام الدین صاحب کی اچانک وفات پر گھر تشریف لا کر اور بعض دوستوں نے پاکستان اور بیرون پاکستان سے بذریعہ خط افسوس کا اظہار کیا ہے اور ہماری دلجوئی فرمائی۔ میں فی الحال ان خطوط کے جواب دینے سے قاصر ہوں لہٰذا بذریعہ اخبار الفضل تمام عزیز و اقارب اور احباب جماعت کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ نیز احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم والد صاحب مرحوم کے درجات کو بلند فرمائے اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

(ملک محمد سلیم دکاندار دارالعلوم غربی ربوہ)

زکوٰۃ ادا کرنے والوں کے حق میں آنحضرتؐ کی دعائیں

"حضرت عبدالرحمٰن بن ابی اوفیٰ کہتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوگ اپنی زکوٰۃ لاتے تو آپ فرماتے کہ اے اللہ فلاں شخص کی آل پر رحمت نازل فرما اور جب میرا باپ آپ کے پاس اپنی زکوٰۃ لایا تو آپؐ نے فرمایا اے اللہ ابی اوفیٰ کی آل پر اپنی رحمت فرما۔"

یہ حدیث حضرت امام بخاری اور امام مسلمؒ نے روایت کی ہے۔ ایک اور حدیث میں یوں آیا ہے کہ:۔

"جب کوئی شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنی زکوٰۃ لاتا تو آپ فرماتے اے اللہ اس شخص پر اپنی رحمت نازل فرما۔"

(مشکوٰۃ کتاب الزکوٰۃ)

وہ لوگ بہت خوش نصیب ہیں جن کے لئے محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی رحمت طلب فرمائی ہے۔ دعا ہے کہ جملہ اصحاب نصاب احباب کو زکوٰۃ ادا کرنے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں حاصل کرنے کی توفیق عطا ہو۔ آمین۔

(ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے تایا زاد بھائی اور بہنوئی مکرم چوہدری احسان الحق صاحب (محکمہ مال) ابن محترم چوہدری حسین بخش صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ مورخہ ۲۱ر شہادت ۱۳۵۶ ہش بروز بدھ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بعمر ۵۱ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم ایک عرصہ سے بعارضہ ہائی بلڈ پریشر بیمار تھے اور گردوں نے بھی کام کرنا چھوڑ دیا۔ لائلپور ہسپتال داخل کرایا گیا۔ ڈاکٹروں نے علاج معالجہ کی سرتوڑ کوشش کی لیکن آخر اپنے محبوب حقیقی سے جا ملے۔

مرحوم بڑے مخلص صاف دل، خوش اخلاق اور ہمدرد انسان تھے۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر میں اپنوں اور غیروں میں ہر دلعزیز تھے۔ اسی رات ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ اور ۲۸ر شہادت ۱۳۵۶ ہش مسجد چھوٹی گولبازار میں محترم مولوی دوست محمد صاحب شاہد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اس کے بعد آپ کو ربوہ کے عام قبرستان میں دفن کیا گیا۔

مرحوم نے اپنے پیچھے چار لڑکے اور چھ لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان اور بچوں کا حافظ و ناصر ہو اور صبر جمیل عطا فرمائے آمین!

(چوہدری) محمد الدین مہاجر پٹواری مال اسلام پورہ۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور

درخواستہائے دعا

(۱) مکرم محمود احمد صاحب سعید ربوہ لکھتے ہیں کہ ان کی چھوٹی بہن اچانک شدید بیمار ہو گئی ہے۔

(۲) مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب کاہلوں چک ۱۳۲/۱۲/۱۱ ضلع ساہیوال لکھتے ہیں کہ ان کا بھتیجا عزیز بلال واڈو ۶ر مئی سے بعارضہ پولیو بیمار ہے۔ چھاتی، دائیں ٹانگ اور بازو متاثر ہیں، پھیپھڑوں میں کھچاؤ پیدا ہو گیا ہے وہ خود بھی بیمار ہیں۔

(۳) مکرم نسیم احمد صاحب طاہر گولڈ سمتھ رحمت بازار ربوہ لکھتے ہیں کہ ان کی والدہ محترمہ چند یوم سے شدید علیل ہیں۔

(۴) مکرم رانا احمد علی خان صاحب چک ۴۹۷ گ ب ضلع جھنگ لکھتے ہیں کہ ان کی نانی اماں (والدہ محترم رانا عبدالغفار صاحب آف گگی نو) ایک ماہ سے بعارضہ لقوہ بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔

احباب ان سب مریضوں کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

پرچہ جات حل کروانے کے بعد واپس مرکز کو بھجوانا ناظمین اطفال الاحمدیہ کی اہم ذمہ داری ہے۔ (مہتمم اطفال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کارکردگی کے لحاظ سے قابلِ اعتماد اور بے مثال ادارہ

کانٹی نینٹل کارگو سروسز کراچی

CONTINENTAL CARGO SERVICES KARACHI

Customs Clearing and Forwarding Agent.

12-D, 3rd Floor, Motan Bldg. Karachi-2

بیرونی ممالک سے سامان درآمد و برآمد کرنے والوں کے لئے ہماری خدمات حاضر ہیں۔
احمدی احباب اپنے اس ادارہ کی اعلیٰ خدمات سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

خصوصیات:- ۱- مال کی بروقت کلیرنس (CLEARANCE) اور ترسیل (FORWARDING) کا خاص انتظام۔
۲- پرسنل بیگیج (UN-ACCOMPANIED BAGGAGE) کلیر کروانے کی خاص سہولت۔
۳- کار اور ٹریکٹرز کلیر (CLEAR) کروانے اور اُس کے خرید اور فروخت کرنے کا خاص بندوبست۔

اور

امپورٹس وایکسپورٹس کے متعلق ہر قسم کی معلومات کیلئے

درج ذیل پتہ پر رجوع فرماویں

پروپرائٹرز:- شیخ مبشر احمد، شیخ طارق احمد انور،
پتہ:- ۱۲- ڈی (تیسری منزل) موٹن بلڈنگ۔ کراچی ۲
فون نمبر — 220462

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور
فون نمبر:- ۵۲۶۲۲۳

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اچھی نرخوں پر ملنے کیلئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۲۴۵۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت و کاروبار کو فروغ دیجئے (مینجر)

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالات بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۳۸۴۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور ۲۶
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
تشریف لائیے!
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ ۔ رہائش ۶۲۹۳۰ ۔ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۴۱۰۷۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
اور
پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰- منٹگمری روڈ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چیمبرجی لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۶۳۴۳۱۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جائیداد کی خرید و فروخت

ربوہ میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی سہولت کے پیشِ نظر ایک رجسٹرڈ ادارہ کھولا گیا ہے۔ اس باقاعدہ ادارے کا دفتر قومی مرکزی بچت بنک کے متصل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے بالمقابل واقع ہے۔

ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے۔ ربوہ شہر اور مضافات میں

نہایت مناسب داموں پر پلاٹس، مکانات اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہیں۔

احمد اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر رجسٹرڈ انصار مارکیٹ ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ

لاہور

فون نمبر:۔ ۶۲۶۱۸

کو ہمیشہ یاد رکھیں

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے ورنہ تعمیل میں تاخیر ہو سکتی ہے۔ (مینیجر الفضل)

کپڑے کی مشہور دوکان

الفردوس

۸۵۔ بی انار کلی۔ لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں، زنانہ و مردانہ دھسّے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کُرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵۔ انار کلی۔ لاہور

فون ملز ۲۷۹۴۶ ❖ فون آفس ۲۲۴۸۳

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ

مقبول روڈ

لائلپور

امپورٹر ——— ایکسپورٹر

لون۔ وائل۔ پردہ کلاتھ۔ پاپلین۔

جاذبِ نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند

آفس

منڈی گلی۔ ریل بازار۔ لائلپور

پبلک پیپر اینڈ بک ایجنسیز رجسٹرڈ

بھوانہ بازار۔ لائلپور

فون نمبر ۲۲۳۱۹

پر

ہر قسم کی سٹیشنری اور کتب کی خرید کیلئے

تشریف لائیے

ہمارے ہاں ہر کتاب اور رجسٹر کی مضبوطی اور خوبصورتی کو قائم رکھنے کے لئے ہر سائز کا پلاسٹک کور تیار کرنے کا بھی انتظام ہے۔

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے

لائقِ صد اعتماد مرکز

الکیمسٹس

فون ۴۱۶۶۴

(EL-KAMISTS)

سٹیلائٹ ٹاؤن۔ راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا، ریڈیو پاکستان، پاکستان اٹومک انرجی کمیشن۔ اور۔ ایم ۔ای۔ ایس۔ پی ۔پی ۔ایل کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

فوری ضرورت ہے

(۱) ہر ضلعی صدر مقام پر سیلز ایجنٹوں کی فی الحال ابتدائی مشاہرہ دوران تربیت

- میٹرک پاس کے لئے ۔/۲۰ یومیہ
- گریجوایٹس کے لئے ۔/۲۵ یومیہ
- سابقہ تجربہ کی صورت میں ۔/۳۰ یومیہ

(۲) ہومیو پیتھک ڈسپنسر ربوہ میں ۔/۱۱ یومیہ

(۳) ڈسپیچ کلرک ربوہ میں ۔/۸ یومیہ

تین ماہ تک تسلی بخش کارکردگی پر استقلال و ترقی کے حقدار ہوں گے۔ درخواستیں اپنے صدر یا امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ مع نقول اسناد ارسال بھیجیں۔

مینیجر کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ پاکستان، ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۷/۶۰۶

خوشخبری

احمدی بھائیو۔ خدا تعالیٰ کے فضلوں، احمدیت کی برکتوں اور آپ کے تعاون سے

نیو پاک جیولرز (فون نمبر ۴۱۰۹۷۴)

۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ۔ لاہور

شب و روز آپ کی خدمت میں مشغول ہے۔ اس خدمت کو مزید آگے بڑھانے کے لئے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیو پاک جیولرز کی ایک اور شاخ

۱۱۱۔ فیروز پور روڈ (نزد گلیکسی سنیما) لاہور

کا بہت جلد افتتاح ہو رہا ہے

انتظار فرمائیے!

پروپرائٹر

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

خالص شہد ——— تازہ عرق

اور

عمدہ مربّہ جات

نیز

اپنی جملہ طبّی ضروریات کے لئے

دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

کو یاد رکھیے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴